سوال

بال مونڈنے کی حد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یچنا بال کاٹتا ہوں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد!

کن نجاست ٹھہرنے یا لگنے کا خطرہ ہو، یہ تمام بال کاٹنے کی حد ہے ۔

افظ ابن حجر رحمہ اللہ "فتح الباری" میں کہتے ہیں :

یچھ.

ابوالعباس بن سریج سے منقول ہے کہ : دبر کے سوراخ کے ارد گرد پائے جانے والے بال.

یئے.

ر ابوشامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

لیے.

لگی.

ا کہنا ہے کہ : مونڈنے کی جگہ پاؤڈر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے، اور اسی طرح اکھاڑنے اور کاٹ کر بھی صاف کرنے صحیح ہیں.

امام احمد رحمہ اللہ سے زیر ناف بال قینچی کے ساتھ کاٹنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

ہے کہ یہ کفائت کرے گا، تو ان سے عرض کیا گیا : تو پھر اکھاڑنا کیسا ہے ؟

توانہوں نے جواب دیا : آیا کیا کوئی اس کی طاقت رکھتا ہے ؟

بن دقیق العید کہتے ہیں کہ : اہل لغت کا کہنا ہے :

ہیں جو شرمگاہ پر اگے ہوں، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ : وہ بال اگنے والی جگہ ہے .

[illegible].

ن دقیق العید کہتے ہیں : دبر کے ارد گرد بال صاف کرنے کو مستحب کرنے والے لگتا ہے کہ انہوں نے بطور قیاس ایسا کہا ہے . اھ

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد01